Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۹۴۹

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۹ شعبان ۱۳۹۸ھ ۵ ظہور ۱۳۵۷ھش ۵ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۷۸

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سٹاک ہالم سے بخیریت گوٹن برگ پہنچ گئے

سٹاک ہالم میں حضور سے مذہبی تبادلۂ خیال کی انجمن کے صدر اور بعض اراکین کی ملاقات

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ربوہ ۳ اگست۔ گوٹن برگ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہالم میں چند روز قیام فرمانے اور وہاں پریس کانفرنس اور انفرادی و اجتماعی ملاقاتوں میں باشندگان سٹاک ہالم تک اسلام کا پیغام پہنچانے کے بعد ۳۱ جولائی کی شام کو بخیر و عافیت گوٹن برگ پہنچ گئے ہیں۔ چنانچہ سٹاک ہالم میں حضور ایدہ اللہ کی دینی و جماعتی مصروفیات اور گوٹن برگ میں حضور کے ورود مسعود کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مرسلہ اپنے کیبل گرام مورخہ یکم اگست میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری مطلع فرماتے ہیں :-

"گوٹن برگ یکم اگست۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضور مع اہل قافلہ ۳۱ جولائی کی شام کو سٹاک ہالم سے بخیر و عافیت گوٹن برگ پہنچ گئے تھے۔ یکم اگست کی صبح کو حضور نے گوٹن برگ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جس میں قومی اخبارات نیز قومی اور مقامی ریڈیو کے نمائندوں نے شرکت کی۔

سٹاک ہالم میں قیام کے دوران ۲۹ جولائی کی صبح کو مختلف مذاہب کے درمیان تبادلۂ خیال کا اہتمام کرنے والی تنظیم ــــ "دی سوسائٹی آف ریلیجس فورم فار انٹر ڈایالوگ بیٹوین ریلیجنز" ــــ (THE SOCIETY OF RELIGIOUS FORUM FOR INTERDIALOGUE BETWEEN RELIGIONS) کے صدر اور چار اراکین حضور سے ملاقات کے لئے آئے۔ حضور نے انہیں ملاقات کا موقع عطا کیا اور ایک گھنٹہ تک ان سے تبادلۂ خیالات فرمایا۔ اسی روز سہ پہر کو حضور نے (سٹاک ہالم میں) ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا۔ یہ پریس کانفرنس اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی۔ (مرزا انس احمد)"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس اہم تبلیغی سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے، روح القدس سے مدد کرے اور وہاں غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت چار روز سے بہت خراب ہے۔ دو دن سے تو بلڈ پریشر حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے ۲۲۰/۱۳۰ تک ہو رہا ہے۔ کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۴ اگست۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے زیر ہدایت آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ البقرہ کی آیات ۱۸۴، ۱۸۵ (یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم ...الخ) کی تفسیر بیان کرکے ماہ رمضان کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات پر بہت مؤثر انداز میں روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو اس ماہ مبارک کی عظیم الشان برکات سے خاص تعہد اور عزم و ہمت سے مستفیض ہونے کی تلقین فرمائی۔

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں میرے دیور مکرم سیٹھ معین الدین صاحب آف حیدرآباد دکن بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ دل کے کئی حملے ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹروں کی نگاہ میں حالت از حد تشویشناک ہے۔ سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سیٹھ معین الدین صاحب کو اپنے فضل سے معجزانہ طور پر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(عزیزہ بیگم سیٹھ محمد اعظم صاحب مرحوم۔ ربوہ)

محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری علی اکبر صاحب سابق نائب ناظر تعلیم ربوہ کا ایک ماہ قبل راولپنڈی میں آپریشن ہوا تھا۔ اگرچہ زخم مندمل ہونے کے بعد آپ ہسپتال سے گھر آگئی تھیں لیکن مرض کی بعض علامات ابھی تک قائم ہیں جن کی وجہ سے تشویش ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرض کی جملہ علامات دور کرکے انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ لندن کا افریقہ کے اخبارات میں غیر معمولی چرچا

لائبیریا اور کینیا کے اخباروں میں شائع ہونے والی دو خبروں کا ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ لندن (۲ تا ۴ر جون ۱۹۷۸ء) کا دنیا بھر کے اخباروں میں غیر معمولی چرچا ہوا۔ قریباً ہر براعظم کے مختلف ملکوں سے شائع ہونے والے اخبارات نے اس کانفرنس کے متعلق تفصیلی خبریں اور نوٹ شائع کئے۔ قبل ازیں ہم برطانوی اخبارات کے علاوہ گیانا (جنوبی امریکہ) کے اخبار "دی سٹیزن" اور فلاڈلفیا (امریکہ) کے اخبار "فلاڈلفیا انکوائرر" میں شائع ہونے والے تفصیلی نوٹس کا ترجمہ ان کالموں میں شائع کر چکے ہیں۔ آج ہم ذیل میں براعظم افریقہ کے دو اخباروں کے نوٹس کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔ ان اخباروں میں لائبیریا (مغربی افریقہ) کے دارالحکومت منروویا سے شائع ہونے والا "دی لائبیرین ایج" اور کینیا (مشرقی افریقہ) کے دارالحکومت نیروبی سے شائع ہونے والا "دی نیروبی ٹائمز" شامل ہیں۔ (ادارہ)

"لائبیرین ایج"

"دی لائبیرین ایج" (The Liberian Age) نے اپنے شمارہ بابت ۱۶ر جون ۱۹۷۸ء میں کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ لندن کی خبر درج ذیل چار کالمی نہایت جلی عنوانات کے ساتھ شائع کی اور اسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فوٹو سے مزین کیا۔

عنوانات:-

"کیا مسیح صلیب پر فوت ہوا تھا؟"

"احمدیوں کا جواب ہے ــــ نہیں!"

ان عنوانات کے تحت اخبار مذکور نے لکھا:-

خبر کا متن:-

"دنیا بھر سے آئے ہوئے ڈیڑھ ہزار سے زائد مندوبین حال ہی میں برطانیہ کے دارالحکومت لنڈن میں منعقدہ ایک بین الاقوامی مذہبی کانفرنس میں شریک ہوئے۔ انہوں نے اس امر کا ہر قسم کے شکوک و شبہات سے بالا ثبوت فراہم کرنے کا قصد کر رکھا تھا کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔

اس کانفرنس کا اہتمام و انصرام ایک اسلامی تنظیم (جو احمدیہ مسلم موومنٹ کے نام سے موسوم ہے) نے کیا تھا۔ یہ جماعت اس بات پر پختہ ایمان رکھتی ہے کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ وہ فلسطین سے باہر طویل زمانہ تک زندہ رہے۔

جن لوگوں نے کانفرنس میں شرکت کی ان میں لائبیریا، سیرالیون، ماریشس اور گیمبیا کے سفارتی نمائندے بھی شامل تھے۔ پولینڈ کے رومن کیتھولک چرچ کے دو نمائندے بھی آئے ہوئے تھے نیز برطانیہ کے رومن کیتھولک آرچ بشپ (لاٹ پادری) نے بھی اپنا ایک نمائندہ بطور مبصر اس میں شرکت کے لئے بھجوایا۔

شرکاء کانفرنس میں سے نامور علماء اور محققین سکالرز نے "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر مقالے پڑھے۔ مزید برآں مسیح کی واقعۂ صلیب سے بعد کی زندگی سے متعلق ممتاز مورخین کی کتابوں اور دیگر نامور اہل قلم اصحاب کے رشحاتِ قلم کی بھی نمائش کی گئی۔ اس موقع پر ایک سوال و جواب کی مجلس بھی منعقد ہوئی نیز ٹیورن کے مقدس کفن کے فوٹو گرافس تصاویر اور نقشے بھی بطور ثبوت پیش کئے گئے۔

اس سہ روزہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد نے بھی عمدہ آفرین خطاب فرمایا۔

کانفرنس شروع ہونے سے کچھ روز قبل برٹش کونسل آف چرچز نے "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر حضرت حافظ مرزا ناصر احمد کو تبادلۂ خیالات کی دعوت دی۔ انہوں نے تبادلۂ خیالات کی اس دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ یہ تبادلۂ خیال طرفین کی متفقہ کسی تاریخ کو لنڈن یا کسی اور شہر میں ہوگا۔"

{"دی لائبیرین ایج" مورخہ ۱۶ر جون ۱۹۷۸ء ص۳۔}

نیروبی ٹائمز

نیروبی (مشرقی افریقہ) کے اخبار "دی نیروبی ٹائمز" نے اپنے ۱۸ر جون ۱۹۷۸ء کے شمارہ میں جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:-

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر ایک سہ روزہ کانفرنس جو لندن میں کینسنگٹن ہائی سٹریٹ پر واقع کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ میں منعقد ہوئی تھی ۴ر جون ۱۹۷۸ء کو کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ اس کا اہتمام انگلستان کے احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے کیا گیا تھا۔ کانفرنس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے ڈیڑھ ہزار سے بھی زیادہ مندوبین اور نمائندوں نے شرکت کی۔

اٹلی کے شہر ٹیورن میں محفوظ مسیح کے مقدس کفن کے بارہ میں محققین نے جو ریسرچ کی ہے نیز شمالی ہندوستان میں واقع ایک مقبرہ کے متعلق جسے بہت سے مبصر مسیح ناصری کا مقبرہ قرار دیتے ہیں جو شہادتیں منظرِ عام پر آئی ہیں کانفرنس کے مقالہ نگاروں اور مقررین نے ان کی بنیاد پر مسیح کی صلیبی موت سے نجات پر بہت شرح و بسط سے روشنی ڈالی۔ کشمیر میں محکمہ آثارِ قدیمہ کے ڈائریکٹر پروفیسر ایف۔ ایم۔ حسن نے بھی سرینگر میں واقع مذکورہ مقبرہ کے متعلق تحقیق کی ہے انہوں نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا (وہ خود نہیں آسکے تھے ان کا مقالہ کانفرنس میں پڑھ کر سنایا گیا ــــ مترجم)

مسیح کی صلیبی موت سے نجات کے نظریہ کے قائلین کا کہنا یہ ہے کہ مسیح کو جب صلیب پر سے اتارا گیا تھا تو وہ زندہ تھے۔ ان کے زخم جب مندمل ہوگئے تو وہ ہجرت کرکے کشمیر آگئے۔ وہاں اُن کی ملاقات ہزاروں ہزار یہودیوں سے ہوئی جو وہاں آباد تھے۔ وہ ان کے پیغام کو قبول کرکے ان کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوگئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسیح بڑھاپے کی عمر تک ان کے درمیان رہے۔ وہیں انہوں نے وفات پائی اور سرینگر کے محلہ خانیار میں مدفون ہوئے۔ ان کا مدفن مقبرہ یوز آسف کے نام سے موسوم ہے۔ یوز آسف کے معنے ہیں ــــ "بکھرے ہوؤں کو اکٹھا کرنے والا یسوع"۔

{دی نیروبی ٹائمز بابت ۱۸ر جون ۱۹۷۸ء}

اُس نورِ لازوال کو پانا ہے زندگی

نادان! بے خبر! تجھے ذوقِ نظر نہیں ۔۔۔ ورنہ جمالِ یار کہاں جلوہ گر نہیں
اُس نورِ لازوال کو پانا ہے زندگی ۔۔۔ وہ جس کو مل گیا اسے کوئی خطر نہیں
اُس کا خیال اُس کی تمنا اُسی کا ذکر ۔۔۔ اس سے زیادہ حاصلِ قلب و جگر نہیں
ہر جا ہر ایک شَے میں اُسی کا ظہور ہے ۔۔۔ دیکھو تو اُس کی ذات کہاں اور کدھر نہیں

مانا کہ مختصر سی ہے انسان کی حیات
افسانۂ حیات مگر مختصر نہیں

وہ عمر بھر بھٹکتا رہے گا اِدھر اُدھر ۔۔۔ دنیا میں جس بشر کا کوئی راہبر نہیں
صد حیف ایسی موت پہ جو زندگی نہ ہو ۔۔۔ وہ زندگی ہی کیا ہے جو برق و شرر نہیں
رونق ہے جن گلوں سے تو سمجھا ہے ان کو خار ۔۔۔ کچھ بھی تجھے تو معرفتِ خیر و شر نہیں
مشکل کے وقت کام جو آئے وہی ہے دوست ۔۔۔ ورنہ جہاں میں دوست کوئی معتبر نہیں
اللہ رے احتیاطِ سفر راہِ عشق میں ۔۔۔ یوں جا رہا ہوں جیسے کہیں کا سفر نہیں

صدّیق ہیں عبث تری ساری عبادتیں
دل میں اگر محبتِ خیر البشرؐ نہیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احکامِ رمضان

(از حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ)

روزہ فرض ہے

سب سے پہلا مسئلہ روزوں کے متعلق یہ ہے کہ روزہ ایک فرض ہے۔ یہ ایسا فرض ہے کہ ہر ایک عورت اور مرد پر فرض ہے۔ فرض کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ جس کے چھوڑنے سے انسان گنہگار ہو جاتا ہے کہ مستحق سزا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے جائز ہوتا ہے کہ اس کو سزا دے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شخص جو صحیح اور تندرست ہو اگر جان بوجھ کر ایک روزہ بھی چھوڑ دے اور پھر ساری عمر روزہ رکھتا جائے تو بھی اس ایک روزہ کے چھوڑ دینے کا یہ بدلہ نہیں ہو سکتا۔ پس روزہ ہر مرد اور عورت پر فرض ہے اور کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اس کو جان بوجھ کر بغیر کسی مجبوری کے چھوڑ دے۔

خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے اوپر روزہ فرض کر دیا گیا ہے۔

پس روزہ ایک فرض ہے۔

سحری نہ کھانے سے روزہ نہیں چھوڑا جا سکتا

اس کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ روزہ دار کے لئے یہ شرط نہیں ہے کہ وہ سحری کے وقت ضرور کھانا کھائے۔ یہ ضروری نہیں کہ سحری کے وقت اگر کوئی سوتا رہے اور کھانا کھانے کے لئے نہ اٹھ سکے تو روزہ بھی چھوڑ دے۔ بلکہ رمضان کے دنوں میں صبح سے شام تک کھانا اور پینا حرام ہے۔ سوائے اس شخص کے جو سفر پر ہو یا مریض ہو۔ اس کے علاوہ جو شخص بھی روزہ نہیں رکھتا۔ اس کے لئے دن کے وقت کھانا پینا حرام ہے۔

مسافر اور بیمار کے روزے

دوسرا مسئلہ روزہ کے متعلق یہ ہے کہ یہ ایک ایسا فرض ہے کہ بیمار اور مسافر پر بھی یہ اس وقت فرض نہیں جبکہ وہ سفر کی حالت میں ہو یا بیمار ہو۔ لیکن جب وہ سفر سے واپس آ جاتا ہے یا بیماری سے تندرست ہو جاتا ہے۔ تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ روزہ رکھے اور جتنے روزے اس سے چھوٹ گئے ہیں ان کو بعد میں پورا کرے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر کوئی بیمار یا مسافر روزہ رکھتا ہے تو اس کے لئے ایسا کرنا مکروہ ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کسی نے کہا فلاں شخص نے سفر میں بھی روزہ نہیں چھوڑا۔ آپ نے فرمایا کیا وہ شخص خدا تعالیٰ کو زبردستی راضی کرنا چاہتا ہے۔ پس جیسا کہ روزہ تندرست اور مقیم کے لئے رکھنا ضروری ہے۔ ایسا ہی وہ شخص جو سفر میں ہو یا بیمار ہو اس کے لئے رکھنا مکروہ ہے۔

بچہ کو دودھ پلانے والی عورت کا روزہ

پھر جو عورت دودھ پلانے والی ہو۔ یعنی اس کا بچہ اتنا چھوٹا ہو کہ اس کا دودھ پیتا ہو اس کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ اس طرح سے بچے کو نقصان پہنچتا ہے اور وہ دودھ کے کم ہونے کی وجہ سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ ہاں ایسی عورتوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک مسکین کو ہر روز ضرور کھانا کھلا دیا کریں۔ حاملہ کے لئے بھی یہی حکم ہے کیونکہ اگر ایک عورت کو ایک سال حمل رہے تو اگلے دو سال بچہ کو دودھ پلائے گی اور اس طرح اس کے تین سال کے روزے رہ جائیں گے۔ جو کہ خود رکھ کر پورے ہونے مشکل ہیں۔

دائم المریض اور حاملہ

پھر بیمار اور مسافر کے لئے تو یہ حکم ہے کہ وہ جب بیماری سے تندرست اور سفر سے واپس آ جائے تو روزے رکھ لے لیکن دائم المریض اور حمل والی عورت جس کو روزوں کے رکھنے کا موقعہ ہی نہ ملے ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک مسکین کو ہر روز کھانا کھلا دیا کریں۔ لیکن جس کو اتنی بھی طاقت نہ ہو کہ وہ اگر مسکین کو کھانا نہ دے سکے اور روزے رکھے تو اس کے لئے حرج نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے کسی حکم میں اتنی سختی نہیں رکھی کہ اگر بندہ اس کو نہ کر سکتا ہو تو بھی اس کے نہ کرنے پر سزا دے۔

روزہ کا وقت

تیسرا مسئلہ روزوں کے متعلق یہ ہے کہ روزے شروع ہونے کا وقت وہ ہے جبکہ مشرق کی طرف سے صبح کی روشنی ظاہر ہو۔ اس لئے ہر روزہ دار کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ جب رات کی سیاہی سے صبح کی روشنی ظاہر ہو تو کھانا پینا اور مرد و عورت کا تعلق چھوڑ دے۔ اور روزے کو ختم اس وقت کرنا چاہیئے جبکہ سورج غروب ہو جائے رات کے وقت روزہ نہیں ہوتا۔ اس لئے سورج کی ٹکی غائب ہو جانے کے بعد سے صبح کی روشنی ظاہر ہونے تک وہ یہ کام کر سکتا ہے۔ جو دوسرے ایام میں کئے جاتے ہیں۔ لیکن روزے کی حالت میں کھانا اور پینا حرام ہے اور اگر کوئی بھول کر کچھ کھا لیتا ہے یا پانی پی لیتا ہے تو اس طرح روزہ نہیں ٹوٹتا۔ صرف اسی وقت روزہ ٹوٹتا ہے۔ جب جان بوجھ کر کھا پی لیا جائے۔

رمضان میں تلاوت قرآن اور نوافل

چوتھا مسئلہ یہ ہے کہ روزوں کے مہینہ کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ روزوں کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم اتارا گیا۔ اور چونکہ یہ ایسا متبرک مہینہ ہے کہ قرآن کریم کو اس کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ اسی واسطے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس مہینہ میں قرآن کریم بہت پڑھا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ بعض دفعہ تین دن میں تمام قرآن شریف آپ نے ختم کیا۔ اس لئے اس مہینہ میں خاص طور پر قرآن شریف کو زیادہ پڑھنا چاہیئے۔ دوسرے اس مہینہ کے ساتھ نماز کا بھی خاص تعلق ہے۔ اس واسطے اس میں نوافل پڑھنے چاہئیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیئے کیونکہ خدا اس ماہ میں انکساری کے ساتھ توبہ کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔ نوافل انسان رات کے پہلے حصہ میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور پچھلے وقت بھی لیکن پچھلی رات کا پڑھنا پہلی سے زیادہ افضل اور بہتر ہے پھر نوافل جماعت کے ساتھ مسجد میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور اکیلا بھی پڑھ لے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ عورتوں کے لئے چونکہ زیادہ تر گھر میں ہی موقعہ ہوتا ہے اس لئے وہ گھر میں پڑھ لیں۔

روزوں میں دعائیں

پانچواں مسئلہ روزوں کے متعلق یہ ہے کہ روزوں میں دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی صفت ہے کہ وہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے۔ اور بندہ بھی چونکہ ان دنوں میں کھاتا اور پیتا نہیں۔ اس لئے وہ خدا تعالیٰ کے زیادہ قریب ہو جاتا ہے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

کہ میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا ہوں اور قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے۔

روزوں میں صدقہ

چھٹا مسئلہ روزوں کے متعلق یہ ہے کہ روزوں میں صدقہ کرنے کی بھی فضیلت آئی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہی صدقہ دیا کرتے تھے۔ لیکن رمضان کے مہینہ میں خاص طور پر زیادہ صدقہ دیتے تھے اور صدقہ دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ ہوتا ہے۔ اس لئے جب بندہ اس مہینے میں دوسرے مہینوں کی نسبت زیادہ دعائیں کرتا ہے۔ اور نمازیں بھی زیادہ پڑھتا ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ صدقہ بھی زیادہ دے۔

اعتکاف

ساتواں مسئلہ رمضان کے متعلق یہ ہے کہ روزوں کے درمیان ایک عبادت اعتکاف آتی ہے۔ یعنی انسان کچھ دن مسجد کے اندر رہے۔ اور ہر وقت خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہے۔ سوائے کسی بڑی حاجت اور ضرورت کے باہر نہ جائے۔ مثلاً اگر کوئی ایسا شخص ہے جس کے لئے کوئی کھانا وغیرہ لانے والا نہیں ہے وہ اپنا کھانا وغیرہ لانے کے لئے باہر جا سکتا ہے۔ اعتکاف عورتیں بھی اگر پردہ کا انتظام ہو تو بیٹھ سکتی ہیں۔ اعتکاف بیٹھنے کے متعلق یہ ہے کہ رمضان کے ہر عشرہ میں جائز ہے خواہ کوئی عشرہ میں بیٹھے یا درمیانی میں یا آخری میں لیکن آخری عشرہ میں بیٹھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

روزوں کے متعلق یہ مسائل ہیں کہ روزہ رکھنا فرض ہے اس کو بہانے سے ٹالنا گناہ ہے۔ اور کھانے پینے سے بھی دوسروں کے سامنے پرہیز کیا جائے تاکہ رمضان کا ادب قائم رہے۔ ہاں جن سے دوسروں کو یہ دکھ ہو کہ بیمار یا مسافر ہونے کی وجہ سے یہ روزہ نہیں رکھ سکا ان کے لئے جائز ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسروں کے سامنے کھانا کھائے یا پانی پیئے۔

روزہ کے باطنی فوائد

یہ تو روزہ رکھنے کے ظاہری فوائد ہیں۔ لیکن اب میں اس کے باطنی فوائد بتاتا ہوں۔ کیا وجہ ہے کہ انسان روزے رکھے۔ اور یونہی اپنے آپ کو بھوک اور پیاس میں مبتلا کرے۔ سو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی وجہ بتادی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

کہ روزے کی غرض یہ ہے کہ تم پرہیزگار بنو۔ پرہیزگار اس کو کہتے ہیں جو لغو اور حرام سے بچے۔ روزہ کیا ہے۔ روزہ میں انسان سے یہ مشق کرائی جاتی ہے کہ وہ کام جو وہ نہیں کرسکتا اسے بھی کرسکے۔ مثلاً کھانا اور پینا انسان کے لئے کتنا ضروری ہے لیکن روزہ کے ذریعہ مشق کرائی جاتی ہے کہ وہ بھوکا رہ سکے اور کہا جاتا ہے کہ تم اسے چھوڑ دو۔ تاکہ تم سمجھو کہ جب آپ یہ ضروری چیز چھوڑ سکتے ہیں تو غیر ضروری باتیں بھی اگر آپ چاہیں تو چھوڑ سکتے ہیں اور جب ایک شخص حلال چیزوں کو چھوڑ سکے گا تو حرام چیزوں کو کس طرح قبول کرسکتا ہے۔ اور جب وہ جائز شہوات کو روک سکے گا۔ تو حرام کو کیوں نہیں روک سکے گا۔ روزہ کا یہی فائدہ ہے کہ انسان پر ظاہر کیا جائے کہ جب تم حلال کو چھوڑ سکتے ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ حرام کو نہ چھوڑو۔

پھر حدیث میں آتا ہے للصائم فرحتان روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہوتی ہیں۔ ایک خوشی روزہ رکھنے والے کے لئے وہ ہوتی ہے جبکہ وہ روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی وہ ہوگی جب وہ خدا کو ملیگا۔

روزہ میں صبر کی مشق

اس کے ساتھ ہی یہ مسئلہ یاد رکھنا چاہیئے کہ روزہ میں صبر کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ کیونکہ جب ایک انسان بھوک اور پیاس پر صبر کرسکتا ہے تو وہ اور کاموں پر بھی صبر کرے گا اور صبر کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

میں تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوں۔ اور روزہ اس لئے بھی فرض کیا گیا ہے کہ تا وہ صبر کرسکے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مشکلات بھی آتی ہیں اور اگر ان مشکلات پر صبر کرنے کی عادت اور مشق نہ ہو تو انسان گھبرا جائے

روزہ فضول عادتوں کو چھڑاتا ہے

پھر روزہ انسان کو محتاط بھی بنا دیتا ہے۔ اور بہت سی ایسی فضول عادتوں کو جنہیں انسان بظاہر سمجھتا ہے کہ وہ چھوٹ نہیں سکتیں چھڑا دیتا ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو نسوار پان افیم یا حقہ کی عادت ہوتی ہے۔ لیکن روزہ ان تمام چیزوں کو چھڑانے کی مشق کرا دیتا ہے۔ کیونکہ جب صبح سے شام تک انسان یہ چیزیں چھوڑ دے گا۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ان کو بالکل ترک نہ کرسکے۔

اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ جو روزہ رکھتا ہے لیکن لغو کام غیبت وغیرہ بدعادات سے پرہیز نہیں کرتا اس کے روزہ رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ اگر وہ ان بدعادات کو نہیں چھوڑتا۔ تو اس کا روزہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسا کہ بیل کے منہ پر جالی چڑھا دیتے ہیں تاکہ وہ کچھ کھا نہ سکے اسی طرح وہ انسان اس بیل کی طرح ہوگا۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ یہ سب کچھ تو اس کو مشق کے لئے کرایا جاتا ہے۔ اگر روزہ رکھ کر بھی وہ ان عادات اور حرام چیزوں کو نہ چھوڑے تو اس کے روزہ رکھنے کا قطعاً کوئی فائدہ نہیں۔

نماز تہجد کی مشق

پھر روزہ رکھنے کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ انسان جب سحری کے وقت اٹھتا ہے۔ تو اس کو نماز تہجد کے لئے اٹھنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔ اور تہجد ایک ایسی نماز ہے جس میں خدا تعالیٰ کا قرب زیادہ حاصل ہوتا ہے تو روزہ تہجد کی بھی مشق کرا دیتا ہے۔

نفلی روزے

اور رمضان کے روزوں کے علاوہ نفلی روزے بھی ہوتے ہیں اور اگر کسی کو توفیق ہو تو چاہیئے کہ نفلی روزے بھی رکھے اور وہ یہ ہر ماہ میں تین دن اور حج کے دن۔ محرم کی دسویں تاریخ اور شوال کے شروع میں عید کے بعد چھ دن رکھنے چاہئیں۔ خدا تعالیٰ نفلی روزوں سے ہی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ کیونکہ فرض تو ایک فرض ہے جس کا ادا کرنا ہمارے لئے لازمی اور ضروری ہے۔ صرف نفلی روزے ایسے ہیں کہ جو ہم خود اپنی خوشی سے رکھتے ہیں۔ چونکہ ان کا رکھنا فرض نہیں قرار دیا گیا۔ اس لئے ان کا اجر بھی زیادہ ملتا ہے۔

افطاری میں جلدی

اس کے ساتھ یہ مسئلہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ افطاری میں جلدی کرنی چاہیئے۔ سورج کے غروب ہوتے ہی فوراً روزہ افطار کر دینا چاہیئے اور سحری صبح ہونے کے بالکل قریب کھانا چاہیئے۔ مثلاً یہ نہیں کہ دو بجے ہی اٹھ کر سحری کھالی۔ چنانچہ حدیث میں بھی آیا ہے کہ وہ لوگ اچھے رہیں گے جو فوراً سورج کے غروب ہوتے ہی روزہ افطار کرلیں اور صبح ہونے کے قریب رکھیں۔

یہ قرآن کریم کے احکام کا خلاصہ ہے جو روزوں کے متعلق بیان کئے گئے ہیں۔ ان کے بیان کر دینے کے بعد اب میں بتاتا ہوں کہ یہاں پر بہت سی عورتیں اور مرد آتے ہیں تا وہ یہاں آکر دین سیکھیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام دنیا کے لوگوں کو بتایا ہے کہ یہاں آؤ۔ یہاں آنے سے تم کو نور ملے گا اور تمہاری تسلی کا ذریعہ یہاں موجود ہے۔ اب اگر یہاں کوئی نور حاصل کرنے اور اپنی تسلی کی خاطر آئے اور اس کو نور اور تسلی حاصل نہ ہو تو نعوذ باللہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جھٹلانے کا موجب ہونگے پس مرکز کے لوگوں کے لئے لازم ہے کہ وہ یہاں آنے والوں کے لئے نیک نمونہ پیش کریں نہ کہ برا نمونہ پیش کر کے ان کی ٹھوکر کا موجب ہوں۔

مجبوری کی حالت

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں یہاں کی کئی ایک عورتوں کے لئے اکٹھی ایک دفعہ ایسی مجبوری آجاتی ہے کہ وہ روزہ نہیں رکھ سکتیں۔ انہیں دیکھ کر باہر کی عورتیں کہہ دیتی ہیں کہ یہاں تو عورتیں روزہ ہی نہیں رکھتیں۔ اس لئے ایسے موقعہ پر یا تو صاف بتا دینا چاہیئے کہ یہ مجبوری اور یہ وجہ ہے جس کے باعث روزہ نہیں رکھا گیا۔ یا دن کے وقت کھانا پینا ان پر ظاہر نہیں ہونے دینا چاہیئے اور جہاں پر شبہ ہو جائے وہاں ضروری ہے کہ اس کا ازالہ کیا جائے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ ایک دفعہ آپؐ اپنی ایک بیوی کو پہنچانے جا رہے تھے کہ کچھ آدمی راستہ میں ملے۔ وہ دوڑ کر ایک طرف جانے لگے۔ لیکن آپؐ نے اپنی بیوی کی طرف اشارہ کر کے کہا دیکھ لو یہ میری بیوی صفیہ ہے آپؐ نے ایسا اس واسطے کیا تا ان میں سے کسی کو شبہ نہ ہو تو یہ ضروری ہے کہ جہاں شبہ کا امکان ہو وہاں پر دوسرے کی پوری تسلی کی جائے۔

پس مجبور عورتوں کا معاملہ خدا تعالیٰ سے ہے لیکن اگر وہ مجبور نہیں تو ان کا روزہ چھوڑنا اتنا گناہ ہے کہ اگر وہ ساری عمر بھی روزے رکھتی جائیں تو اس کا بدلہ نہیں ہوسکتا۔ (ماخوذ)

اس زمانہ کی سب سے بڑی نیکی

اراکین و عہدیداران انصار اللہ توجہ فرمائیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام احیاء اسلام اور شریعت غرا کے قیام و استحکام کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ اس عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے آپ نے جماعت احمدیہ قائم فرمائی۔ پس اس زمانہ میں سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ اشاعت اسلام اور شریعت حقہ کے قیام کی کوشش میں بھرپور حصہ لیا جائے۔

"وقف جدید انجمن احمدیہ" اسلام کی اشاعت اور جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے مستعدی سے کام کر رہی ہے۔ لوگوں کو قرآن کریم ناظرہ اور با ترجمہ پڑھانے اور ابتدائی دینی مسائل سکھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ کام نہایت اہم ہے۔ محنت طلب اور انتہائی صبر آزما ہے۔ پس اس وسیع مہم اور عظیم الشان منصوبہ کو عمدگی سے سرانجام دینے کے لئے لاکھوں ایسے مخلصین کی ضرورت ہے جو حسب استطاعت ۱۰۰ یا ۵۰۰ روپے یا ۱۰۰۰ روپے یا اس سے بھی زائد رقم چندہ دیں اور وقف جدید کے معاونین خاص میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل فرمائیں۔ اور جو مخلصین جماعت اتنی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ کم از کم ۱۲ روپے سالانہ فی فرد کے حساب سے چندہ وقف جدید دیکر ثواب میں شامل ہوں اور جنہیں اللہ تعالیٰ توفیق دے وہ اس سے بڑھ کر قربانی پیش کریں اس بارہ میں حضرت مصلح موعودؓ ارشاد فرماتے ہیں۔

"اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی ۱۲ روپے سالانہ چندہ دے اور جماعت کے ۶ لاکھ افراد چندہ دیں تو ۷۲ لاکھ روپیہ سالانہ آمد ہو جاتی ہے یعنی ۶ لاکھ روپے ماہوار اور اس میں ہم دس ہزار مبلغ رکھ سکتے ہیں اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک کی کوئی جماعت ایسی نہیں رہتی جہاں ہماری ارشاد و اصلاح کی شاخ نہ ہو۔" (الفضل ۵۸/۱/۱۱)

زعمائے کرام انصار اللہ و ناظمین اضلاع اس بارہ میں خاص کوشش فرمائیں اور اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں ارسال فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سال ۴۴/۴۳ میں بقیہ ضلع تھرپارکر اور دادو کے معاونین خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

نمبر	اسماء	مقام	رقم
۱	مکرم چوہدری فضل الدین صاحب مع اہل و عیال	شریف آباد	۱۰۰۷-۰۰
۲	〃 〃 غلام قادر صاحب	〃	۱۱۰۶-۰۰
۳	〃 〃 غلام رسول صاحب چوہدری بشیر احمد صاحب	〃	۱۰۰۱-۰۰
۴	〃 〃 رحمت علی صاحب مع افرادِ خانہ	〃	۱۰۰۷-۰۰
۵	〃 〃 عبد الغفار صاحب	〃	۱۰۰۲-۰۰
۶	〃 〃 محمد شفیع صاحب	〃	۱۰۰۱-۰۰
۷	〃 〃 محمود احمد صاحب	〃	۱۰۰۱-۰۰
۸	〃 〃 غلام حسین صاحب	〃	۵۰۱-۰۰
۹	〃 〃 عبد اللطیف صاحب	ناصر آباد	۵۰۰-۰۰
۱۰	〃 مولوی کرم الٰہی صاحب	〃	۵۰۰-۰۰
۱۱	〃 چوہدری محمد علی صاحب	〃	۱۰۰۵-۰۰
۱۲	〃 〃 مبارک احمد صاحب	نصرت آباد	۱۰۵۵-۰۰
۱۳	〃 〃 محمود احمد صاحب	〃	۱۰۰۵-۰۰
۱۴	〃 〃 سعید احمد صاحب و پیر نصیر احمد صاحب	〃	۵۰۱-۰۰
۱۵	〃 〃 احسان اللہ صاحب مع اہل و عیال	نبی سر روڈ	۳۵۹۵-۰۰
۱۶	〃 〃 رشید احمد صاحب بھٹی دکاندار	〃	۵۰۰-۰۰
۱۷	〃 〃 محمد صدیق صاحب بھٹی	〃	۵۰۰-۰۰
۱۸	〃 سیٹھ محمد صدیق صاحب مع اہل و عیال	〃	۵۰۰-۰۰
۱۹	〃 منیر احمد صاحب بٹ	〃	۵۰۰-۰۰
۲۰	〃 نذیر احمد صاحب مغل	〃	۱۰۰۰-۰۰
۲۱	〃 ڈاکٹر محمد اشرف صاحب افتخاری سٹور	نوکوٹ	۱۰۲۰-۰۰
۲۲	〃 رانا عبد الخالق صاحب	〃	۱۰۲۵-۰۰
۲۳	〃 محمد حنیف صاحب بٹ	〃	۵۰۰-۰۰
۲۴	〃 چوہدری سعید احمد صاحب ولد غلام حیدر صاحب	〃	۵۰۰-۰۰
۲۵	〃 عبد اللطیف صاحب مع اہل و عیال	گوٹھ غلام رسول	۱۰۰۰-۰۰
۲۶	〃 شیخ عبد الماجد صاحب ایم۔اے لیکچرار	دادو شہر	۱۰۰۰-۰۰
۲۷	〃 فاروق احمد صاحب سوداگر چرم	میہڑ	۱۰۰۰-۰۰
۲۸	〃 مختار احمد صاحب	خیر پور ناتھن شاہ	۱۰۰۰-۰۰
۲۹	〃 محمود احمد صاحب	رادھن	۱۰۰۰-۰۰
۳۰	〃 چوہدری امان اللہ صاحب	گوٹھ گوندل کوٹڑی	۱۰۰۰-۰۰
۳۱	〃 روشن دین	〃	۱۰۰۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کا بیٹا گلزار احمد بعمر ۸ سال بجلی کا کرنٹ لگنے سے مورخہ ۱۴ جون بروز جمعۃ المبارک وفات پا گیا۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم کو امیر صاحب مقامی کی اجازت سے قبرستان عام ربوہ میں دفن کیا گیا۔ مرحوم کے دو چھوٹے بھائی ہیں اور خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے اور یہ بچہ خاکسار کے لئے ظاہری سہارے کا موجب تھا۔ اب وہ سہارا بھی ختم ہو گیا ہے۔ تمام احمدی بھائی مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں اور خاکسار کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ مولا کریم صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(خاکسار عبد اللطیف ولد مستری دین محمد صاحب احمد نگر متصل ربوہ)

۲۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے تایا جان مکرم اختر احمد خان صاحب ابن حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب مرحوم مورخہ ۲۳ جولائی کی صبح ۵ بجے کے قریب بعمر تقریباً اڑسٹھ سال دل پر حملہ کے باعث اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔

تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ میں چندہ دینے والے اصحاب

(قسط نمبر ۱۸)

مبلغ -/۳۰۰ روپے یا اس سے زائد رقم تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ میں ادا کرنے والے معطی حضرات کی قسط نمبر ۱۸ درج ذیل ہے۔ گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی سنگِ مرمر کی یادگار تختیوں پر ایسے تمام حضرات کے اسماء گرامی کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ جو احباب اپنے یا اپنے والدین یا وفات یافتہ عزیز و اقارب کے نام ان یادگار تختیوں پر محفوظ کروانا چاہتے ہوں ان کے لئے موقعہ ہے کہ مبلغ -/۳۰۰ روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرما کر اس کارِ خیر میں شامل ہوں اور آنے والی نسلوں کے لئے یادگار چھوڑ جائیں۔

نمبر شمار	اسماء گرامی	رقم
۱	حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم منجانب اللہ دتہ صاحب گنائی جلنگھم انگلینڈ	۳۵۰-۰۰
۲	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام 〃 〃 〃	۳۵۰-۰۰
۳	اللہ دتہ صاحب گنائی جھیورانوالی ضلع گجرات حال مقیم جلنگھم کینٹ انگلینڈ	۳۵۰-۰۰
۴	بابو محمد شریف صاحب مرحوم منجانب صاحبزادگان کوئٹہ	۳۰۰-۰۰
۵	ڈاکٹر عبد القدیر صاحب قاضی احمد ضلع نواب شاہ۔ سندھ	۳۰۰-۰۰
۶	چوہدری عطا محمد صاحب گوٹھ عطا محمد 〃 〃	۳۶۵-۰۰
۷	راجہ علی محمد صاحب مرحوم منجانب محمد خرم صاحب گلبرگ لاہور	۳۱۰-۰۰
۸	چوہدری مولا بخش صاحب و والدین بیگم سکواڈرن لیڈر فضل الٰہی صاحب	۳۰۰-۰۰
۹	〃 عطا محمد صاحب تمر ابن چوہدری عبد الغنی صاحب فیض اللہ چکوی۔ حال ٹھٹھ گرلی ضلع گوجرانوالہ	۳۰۰-۰۰
۱۰	محمد عثمان صاحب سابق امیر جماعت ڈیرہ غازیخان منجانب امۃ الحمید صاحبہ راولپنڈی	۳۱۲-۰۰
۱۱	آغا محمد بخش صاحب مرحوم ڈیرہ غازیخان 〃 〃	۲۱۳-۰۰
۱۲	چوہدری بوٹے خان صاحب سدھو مرحوم منجانب پسر چوہدری عمر الدین صاحب سدھو نائیجیریا	۳۰۰-۰۰
۱۳	رحمت بی بی صاحبہ منجانب چوہدری عمر الدین صاحب 〃 〃	۳۰۰-۰۰
۱۴	چوہدری عمر الدین صاحب سدھو مستری ڈاکٹر لیگوس 〃	۳۰۰-۰۰
۱۵	اکبر علی صاحب کھوکھر آف کھوکھر غربی ضلع گجرات	۳۰۰-۰۰

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم جو موصی تھے فیصل آباد میں (جہاں آپ ایک عرصہ سے مقیم تھے) آپ کی نماز جنازہ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ضلع فیصل آباد نے پڑھائی۔ رات کو تقریباً دس بجے مرحوم کے چھوٹے بھائی ملک ناصر الدین احمد خان صاحب اور ملک صالح محمد خان صاحب و دیگر اقرباء A-71 پیپلز کالونی فیصل آباد سے ان کی نعش ربوہ لائے۔ ساڑھے بارہ بجے شب بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

پسماندگان میں ان کی اہلیہ محترمہ حمیدہ اختر ہیڈ مسٹریس بکیری ہینسو ہائی سکول فیصل آباد اور آپ کے صاحبزادہ سکواڈرن لیڈر طاہر محمود خان ہیں اور دو صاحبزادیاں ڈاکٹر کوثر تسنیم اور بشریٰ بشیر صاحبہ ہیں (تینوں بچے شادی شدہ ہیں)۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ملک فہیم احمد خان ابن ملک ناصر الدین احمد خان صاحب ۱۳/۱۲ محمد نگر۔ لاہور)

درخواستِ دعا

میرے نواسے عزیزم ارباب احمد بعمر ۷ سال کے پیشاب کی نالی کے نیچے ایک گلٹی (رسولی) ہے جس کا اپریشن ہونے والا ہے۔ دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری فضل احمد صدر جماعت احمدیہ چک 7/14-L ضلع ساہیوال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو!

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"دیکھو جنہوں نے انبیاءؑ کا وقت پایا انہوں نے دین کی اشاعت کے لئے کیسی کیسی جانفشانیاں کیں جیسے ایک مالدار نے دین کی راہ میں اپنا پیارا مال حاضر کیا ایسا ہی ایک فقیر دریوزہ گر نے اپنی مرغوب ٹکڑوں سے بھری ہوئی زنبیل پیش کر دی اور ایسا ہی کئے گئے جب تک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح کا وقت آ گیا ... سو اے لوگو اگر تم میں راستی کی روح ہے جو مومنوں کو دی جاتی ہے تو اس میری دعوت کو سرسری نگاہ سے مت دیکھو۔ نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو۔ خدا تعالیٰ تمہیں آسمان پر دیکھ رہا ہے کہ تم اس پیغام کو سن کر کیا جواب دیتے ہو۔"

محترم امراء کرام و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال سے درخواست ہے کہ وہ چندہ جات کی بروقت ادائیگی اور ترسیل کا اہتمام فرمایا کریں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پیغامِ آسمانی پر حقیقی رنگ میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

شجرکاری

درخت لگانے کا موسم شروع ہے حکومت نے بھی ملک کی ضرورت اور شجرکاری کی افادیت کے پیشِ نظر بڑے پیمانہ پر درخت لگانے کی تحریک کی ہے اور اپنے طور بھی اپنے متعلقہ محکمہ کے توسط سے پودے لگانے کی ابتداء کر دی ہے۔ اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ اس سلسلہ میں اعلانات بھی بار بار ہو رہے ہیں۔

درخت لگانے کے فوائد ظاہر ہیں۔ اس ملک کے باشندے جن کی اکثریت دیہی ہے اور جو زمیندار ہیں وہ اس کی اہمیت کا اچھی طرح اندازہ کر سکتے ہیں وہاں جیز عملاً اس سکیم پر عمل پیرا ہوتا ہے۔ شہری آبادی بھی دیہی آبادی کے مانند اس سکیم پر عمل درآمد کرنے پر مکلف ہے۔

درخت لگانے کے جہاں اور متعدد فوائد ہیں وہاں آبادیوں کی خوبصورتی اور ان کا صحت افزا ہونا ان درختوں پر منحصر ہے۔ سایہ دار درختوں کے علاوہ پھلدار درختوں کے لگانے کی طرف بھی اگر توجہ دی جائے۔ گھروں اور گھروں کے باہر گلی کوچوں گذرگاہوں وغیرہ جگہوں پر انکے لگانے کا اہتمام کیا جائے تو غریب عوام بڑی آسانی سے اپنے گھروں کے اندر ہی پھلوں کو حاصل کر سکتے ہیں۔

پس احباب اس وقت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور درخت لگانے اور اس کی دیکھ بھال کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں تا اچھے نتائج سے نہ صرف آپ فائدہ اٹھائیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی فائدہ اٹھانے کا موجب بنیں۔

(قیادت ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے عزیزم شفیق احمد صاحب کو لندن میں مورخہ ۱۲ر جولائی ۱۹۷۸ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم برادرم محمد رفیق صاحب کی پوتی اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی، صالح عمر دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(عبد الباسط شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

مکرم احمد حسین صاحب سوکیہ آف ماریشس کی وفات

جماعت احمدیہ ماریشس کے نہایت مخلص اور فدائی احمدی مکرم احمد حسین صاحب سوکیہ لمبی علالت کے بعد مورخہ ۲۰ر جولائی ۱۹۷۸ء بروز جمعرات اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سوکیہ صاحب مرحوم نے سالہا سال جماعت احمدیہ کی خدمات سر انجام دیں اور اسکے علاوہ آپ نے بہت سی کتب سلسلہ کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ آپ ہمیشہ مبلغین سلسلہ کا ہاتھ بٹاتے رہتے اور ان کے ممد و معاون رہتے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ر اخاء/ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا۔ جملہ ناظمین اعلیٰ/ اضلاع۔ زعماء اعلیٰ/ زعماء سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے اجتماع کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کی ہدایت کے مطابق تیاری

داخلہ جاری ہے!

• ریفریجریشن و ایئر کنڈیشننگ

• الیکٹریشن • آٹو الیکٹریشن • الیکٹریکل سپروائزر

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی رجسٹرڈ

نزد مسجد صادق۔ دار العلوم غربی۔ ربوہ

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۲ر اگست ۱۹۷۸ء کے صفحہ ۵ پر شائع شدہ وصایا میں سے مسل نمبر ۲۳۷۳۵ میں ایک گواہ کا نام سہواً درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ گواہ کا نام ہاشمی عبد المجید ولد ہاشمی محمد عبد اللہ (خاوند موصیہ) لوکھر ضلع گوجرانوالہ ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ

کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ربوہ

ریلوے روڈ رحمت بازار

فون دفتر ۵۲۱ رہائش ۴۴۱